

وصال سے فراق تک -- از- وجیہا اور یس ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

وصال سے فراق تک

وجیہا اور لیس (الہ آباد)

تھیم: زندگی کے مقصد تک پہنچنے کے لیے ہزار کاوشوں کے باوجود دنیا کی الجھی ہوئی رنگینیوں سے چھٹکارا ممکن ہو تو جانا، اپنے مشن میں خدا کی محبت کی خاطر کامیابی کے باوجود کامل محبت کا ادھوار رہ جانا انسان کو تکلیف تو دیتا ہے مگر اسے آخرت کی کامیاب منازل طہ کرنے میں سرخرو کروا دیتا ہے۔ کسی سے محبت کرنا اور صرف نکاح کے لیے تاکہ دنیا اور آخرت دونوں میں ساتھ ہمیشہ کار ہے۔

اندھیری اور سرد رات کے گہرے سناٹے ماحول کو پرسکون بنا رہے تھے۔ آنیہ اپنا گلابی اوور کوٹ پہنے، اپنی ناک پہ چشمہ ٹکائے، ہاتھوں میں آئس کریم لیے باغیچے میں داخل ہوئی۔ ہر بار کی طرح سردیوں کی ٹھنڈی راتوں میں آئس کریم سے لطف اندوز ہونا آنیہ کی عادت میں شامل تھا۔ آنیہ کی گوری رنگت، کالے اور ریشمی بال اس کی خوبصورتی دو بالا کر رہے تھے اور آنیہ باغیچے کے وسط میں پڑے جھولے پر بیٹھ کر اپنی آئس کریم سے لطف اندوز ہو رہی تھی کہ اچانک اس کے دماغ میں اس کی سہیلی ناز کی آواز گونجی کہ ”وہ بہت مخلص اور شریف انسان ہے۔“

Posted On Kitab Nagri

آنیہ بھلانے کے باوجود بھی اس جملے کی گہرائیوں میں دھنس رہی تھی کہ کون ہے وہ؟ جو رب کا مقرب بھی ہے اور لوگوں میں بھی ایک نمایاں پہچان رکھتا ہے۔

آنیہ ایک دنیاوی ماحول کی گرویدہ لڑکی تھی۔ جس کے انگ انگ میں دنیاوی محبت سموئی ہوئی تھی۔ اگلے روز آنیہ یونیورسٹی سے واپسی پر ناز کے ہاسٹل کی طرف روانہ ہوئی۔ آنیہ کی آمد پر ناز کے چہرے پر خوشی کے رقص نمایاں ہو رہے تھے جنہیں چھپانے کی ناز ہر ممکن کوشش کر رہی تھی۔

آنیہ نے باتوں ہی باتوں میں اس شخص کی تفصیل کو کریدنا چاہا جس کا ایک روز قبل اس کے سامنے تذکرہ کیا گیا تھا۔ ناز صورتحال کو بھانپتے ہوئے موقع کو ہاتھ سے جانے نہ دیا اور فاخر کا تذکرہ شروع کر

دیا۔ <https://www.kitabnagri.com>

آنیہ نہ جانے کیوں فاخر میں گہری دلچسپی محسوس کر رہی تھی۔

تقریباً ایک ماہ بعد آنیہ اپنے گھر کے ٹیرس میں ٹھہل کر باہر کے خوبصورت مناظر سے لطف اندوز ہو رہی تھی کہ اچانک پارکنگ ایریا سے ناز کو اس کی فیملی کے ساتھ اپنے گھر کی طرف آمد دیکھ کر وہ بوکھلا سی گئی اور ناز کی فیملی کی اپنی فیملی سے ملاقات کے بعد آنیہ کی خوشی کی انتہا نہ رہی کہ وہی فاخر جو نہ جانے کیوں اس کے دماغ پر سوچوں کا بادشاہ بنا ہوا تھا اسی کے نام کے ساتھ آنیہ کا نام جوڑنے کے ناطے ملاقات کی گئی تھی۔ کیونکہ آنیہ دنیا کی رنگینیوں سے نکلنا اور اسلام کے لیے اپنے آپ کو مصروف کرنا چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن! اگلے ہی لمحے آنیہ کی خوشی غم کی سرد لہروں میں بدل گئی کہ اس کے والدین اپنی بیٹی کو صرف لبرل خاندان میں ہی دیکھنا چاہتے ہیں۔

آنیہ جس کی زندگی رب کی یاد سے کوسوں دور تھی وہ تہجد کی دعاؤں میں اپنے لیے نیک ہمسفر کا مطالبہ کرتی اور رورو کر خدا کو یاد کرتی کہ فاخر اس کی زندگی کا حصہ بن جائے۔

خیر! ایک سال کے بعد آنیہ کی دعائیں رنگ لائی اور ناز کی فیملی کی لاکھ منت سماجت کے بعد آنیہ اور فاخر کا رشتہ طہ کیا گیا۔

ایک ماہ بعد فاخر اور آنیہ نکاح کے خوبصورت بندھن میں بندھ گئے اور آنیہ اپنے ارمانوں کو دل میں سجائے فاخر کے گھر کو چہکانے آگئی۔

فاخر اور آنیہ ایک بہت ہی خوبصورت جوڑا جنہوں نے نکاح سے پہلے ایک دوسرے کو پسند بھی کیا مگر حرام تعلقات کی حدود کا پاس بھی رکھا۔ جن کی فریادیں اور امیدیں صرف ان کے رب سے ہی وابستہ

تھی۔ <https://www.kitabnagri.com>

فاخر نے سب سے پہلے تو اپنی بیگم کی دینی تربیت کی طرف توجہ دی اور اسے قرآن حفظ کروانا شروع کیا۔

آنیہ کا میکہ آنیہ میں دین کے جھلکتے رنگ دیکھ آگ بگھولا ہو جاتا۔ بلکہ اس بار تو آنیہ پہ گھر کے دروازے بند کرنے کی بھی دھمکی دی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ کے باپ نے آنیہ سے کہا: ”تم نے ہمارے خاندان کی پہچان اور سٹیٹس کو سپرد خاک کیا اب تم یا تو عبا یا پہننا اور پردہ اوڑھنا چھوڑ دو یا پھر اپنے میکے کو ہمیشہ کے لیے الوداع کہہ دو کیونکہ آپ کا پردہ کرنا معاشرے میں ہماری ناک کٹوا رہا ہے۔ میں روز روز اپنے رشتہ داروں کو آپ کے دینی ٹچ کے جوابات دینے سے قاصر ہوں لہذا میں نے اپنا فیصلہ سنا دیا! اب تمہاری مرضی جس راہ کو مرضی اختیار کر لو۔“

آنیہ کے لیے مشکلات کے پہاڑ ٹوٹنا شروع ہو گئے۔ اس کے سینے میں اس کے باپ کے الفاظ ایسے اتر رہے تھے جیسے کوئی بے دردی سے اس کے سینے میں خنجر گھونپ رہا ہو۔

جاتے جاتے آنیہ نے اپنی آنکھوں میں آنسو اور سینے میں درد و غم کے انبار لیے میکہ گھر پر الوداعی نظر ڈال کر اپنے والد کو مخاطب کر کے اونچی آواز میں بولی: ”اے اللہ! گواہ رہنا تیری گناہگار بندی نے تیری رضا کے لیے میکہ گھر چھوڑنے کو ترجیح دے دی۔“ یہ کہتے ہی آنیہ گھر سے نکل گئی۔ آنیہ کا والد آنیہ کا یہ رویہ دیکھ کر ہکا بکا رہ گیا اور سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ ایسا کیا ہے فاخر میں؟ جس نے اس کو اتنا بدل دیا کہ میری بیٹی نے گھر چھوڑنے کو ترجیح دی۔

شادی کے دو سال بعد آنیہ کے گھر میں اولاد کی نوید آئی۔ فاخر نے آنیہ کے حمل کے دوران آنیہ کے حفظ پر بھرپور توجہ دی کہ سارا سارا دن آنیہ تلاوت میں مصروف رہتی۔ پر یکنینسی کے آٹھویں مہینے آنیہ کا حفظ مکمل ہو گیا اور فاخر اس بات سے بے حد خوش تھا کہ ان دونوں نے بچے کی پیدائش سے پہلے

ہی اچھی تربیت کا آغاز کر دیا تھا۔ <https://www.kitabnagri.com>

Posted On Kitab Nagri

سی سیکشن کے لیے آنیہ کو تاریخ دے دی گئی تھی۔ فاخر بے چینی سے اس دن کا انتظار کر رہا تھا۔
سی سیکشن سے ایک دن قبل آنیہ کے پاس فاخر بھاپ اڑاتی گرما گرم چائے لے کر آیا۔ پیار سے آنیہ کا ہاتھ تھام کر بولا آنی! ”تم پہ مشکلات کے پہاڑ ٹوٹے گے لیکن میری جان! حوصلے اور صبر سے کام لینا میری کی گئی تربیت کو پس پشت کبھی نہ ڈالنا، میری خواہش ہے کہ ہمارے پیدا ہونے والے بچے کو تم دینی رنگ میں ڈھال کر ایک اچھا انسان بنانا اور اسے حفظ بچپن سے سٹارٹ کروادینا۔“
آنیہ آنکھوں کو اشکبار کیے کہنے لگی: ”فاخر! خیر تو ہے؟ مجھے اتنا ایمو شنلی بلیک میل کیوں کر رہے آپ؟
فاخر: ”آنی! کل تم اور میرا بے بی میری پسند کا یعنی سرخ لباس پہنو گے اور میں آپ کی پسند کا سفید رنگ پہنوں گا۔“

آنیہ: شوخیہ لہجے میں بولی ”ٹھیک ہے جناب۔“

اگلے روز آنیہ کو سی سیکشن کے لیے ہسپتال لے کے جایا گیا۔ آنیہ کو تھیٹر ایڈمٹ کر لیا گیا جبکہ فاخر مٹھائی لینے کے لیے بیکری گیا تو اچانک ایک تیز رفتار گاڑی راہ چلتے پیدل فاخر سے ٹکرائی اور فاخر کی روح پرواز کر گئی۔

بچے کی پیدائش ہوئی اور خوشی کی خبر پورے خاندان میں دوڑ گئی بچے اور ماں کو سرخ رنگ کے سوٹ پہنائے گئے لیکن اتنے میں فاخر کی وفات کی خبر نے جیسے پورے شہر سے خوشیاں چھین لی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

آنیہ بھی نیم بے ہوشی اور انجانے کے عالم میں صدائیں لگا رہی تھی ”فاخر مجھے بھی جانا ہے! مجھے جانا ہے آپ کے ساتھ!

آنیہ کو ہوش آیا اور اس نے جیسے ہی اپنی زندگی کو اجڑتا ہوا پایا ہو۔ خوشیوں کی بجائے اسے سب کے اترے اور روتے ہوئے چہرے نظر آئے۔ اس کی امیدوں کے مطابق اسے پہلا چہرہ فاخر کا نظر آنا چاہیے تھا۔ جو ہمیشہ کی طرح اس کا درد بانٹتا، حوصلہ دے کر گلے سے لگاتا۔ اس کے نومولود کو اپنے ہاتھوں سے میرے ہاتھوں میں تھماتا، خوشیوں کے ساتھ سفید لباس میں ملبوس ہو کر مجھے اور ننھے بچے کو خوش آمدید کرتا۔

لیکن! لیکن! سب کچھ اس کی امیدوں کے الٹ تھا۔ خواب چکنا چور تھے اور ارمان نامکمل۔ اس نے دیکھا فاخر سفید لباس میں ملبوس ہو کر اپنا عہد پورا تو کر چکا تھا لیکن کفن کی صورت میں! آنیہ کی زندگی اجڑ چکی تھی کیونکہ اس کو خدا سے ملوانے والا خود اپنے خدا کے پاس پہنچ چکا تھا۔ ایک نئے وجود کو نئی زندگی اور دنیا تو دے گیا تھا لیکن اس کی ممتا کی خوشیاں چھین کر اس کی زندگی ویران کر گیا تھا۔

آنیہ ایک ساکن مجسمہ بنے فاخر کو تکے جا رہی تھی جو آج کے بعد منوں مٹی تلے جا بسنے والا تھا۔ آنیہ کے کانوں میں فاخر کی آواز گونج رہی تھی کہ ”میری کی گئی تربیت کے مطابق حوصلے اور صبر کا مظاہرہ کرنا مشکلات کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کرنا۔“

Posted On Kitab Nagri

آنیہ اپنے نرم گالوں پر ٹپکنے والے آنسوؤں کو پونجھتے ہوئے ٹھنڈی آہ بھر کر اپنے لخت جگر کو (جو دنیا میں آنے سے پہلے ہی یتیم ہو چکا تھا) گلے لگایا۔ [https:// www.kitabnagri.com](https://www.kitabnagri.com)

آنیہ نے اپنی عدت کو سنت طریقے کے مطابق گزارا اور اپنے ننھے شہزادے کا نام حوریم فاخر رکھا۔ حوریم اپنے بابا فاخر کا ہمشکل تھا۔ آنیہ کے پاس حوریم کے علاوہ کوئی رشتہ دار باقی نہ رہا۔ میکہ تو پہلے ہی چھوٹ چکا تھا اور سسرال والوں نے بھی مطلب سے مطلب رکھا۔ حوریم ہی آنیہ کی کل کائنات تھا۔

آنیہ نے حوریم کی تربیت میں فاخر کے اخلاق و کردار کے رنگ بھرے اور آنیہ فاخر کی یاد میں خوب آنسوؤں بہانے کے بعد اپنے رب کا شکر ادا کرتی ہے کہ اگر فاخر اس کی زندگی میں نہ آتا تو وہ دنیا کی رنگینیوں میں مگن اور اپنے خدا سے دور رہتی۔ آنیہ حوریم کو اکثر یہ بات سمجھاتی ہوئی رو دیتی ہے کہ ”دنیا ناجانے کیوں کہتی ہے کہ محبت توڑ دیتی ہے۔ محبت رب سے دور کر دیتی ہے۔ کبھی اللہ کے لیے محبت کی ہو تو پتہ چلے کہ محبت تو جوڑتی ہے اللہ سے۔ اگر محبت اللہ کی خاطر کی جائے تو دنیا بھی سنورتی ہے اور آخرت بھی۔“

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

